

کی ضرورت ہرگز نہ تھی — صرف اس مذکور بالا فرمان رسول کا سوال دے دیتے تو
سستے چھوٹ جاتے ۵

شائد کہ اتر جاتے ترے دل میں مری بات!

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین!

(الحرام اللہ ساجد)

رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم
عرب

مشروادب

جناب امیر ساری

زندگی پُر بہار ہو جاتے	ہر نظر لالہ زار ہو جائے
ناطقہ دل کا ترجمان بنے	ہر نفس اک شرار ہو جائے
دشتِ طیبہ جنوں نواز بنے	خاکِ لطیفی مزار ہو جائے
زندگی اپنی جس قدر بھی ہے	ان کی خاطر نثار ہو جائے
اُن کی الفت کے پھول گرنے کھلیں	گل تر نوکِ خار ہو جائے
نام اُن کا اگر زباں پر ہو،	جذبِ دل باوقار ہو جائے
نقشِ پا اُن کے گرنے روشن ہوں	زندگی خار زار ہو جائے
کیفِ مستی کی ہر ادا بڑھ کر	میری لوحِ مزار ہو جائے
ان کے در کی رسائی ہو ممکن	ہر نفس بے قرار ہو جائے
ناز پرور تری مشیت ہے	کیوں نہ عالی وقار ہو جائے

میرے ذوقِ نظر کا ہر پردہ

اک گریباں کا تار ہو جائے!